یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صدر تنظیم ملاں عبد الستار تونسوی سے چند سوالات

المعروف بہ

سیفِ نقشبندی

بر

گردنِ دیوبندی

حسب الارشاد

خواجۂ خواجگان عالی مرتبت پیر طریقت حضرت ثانی لاثانی خواجہ

فقیر محمد دامت برکاتہم العالیہ

مسند آرائے آستانہ عالیہ پیر پاروشریف قدس سرہٗ نزد فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

از قلم

خاکپائے اولیاء فقیر ابو الرضا اللہ بخش نیر مجددی

ساکن جمن شاہ ضلع مظفر گڑھ

حال خطیب جامع مسجد فریدی غلام محمد آباد فیصل آباد

تعارف

علامہ اللہ بخش نیر محتاج تعارف نہیں۔ آپ عالم بے بدل فاضل اجل ہیں۔ آپ علوم متداولہ میں ماہر علوم حاضرہ میں کامل ہیں اور نگاہ مرشد حضرت پیر محمد عبداللہ بارو کے پروردہ ہیں اس لئے تصوف میں دسترس عارفانہ رکھتے ہیں۔ آپ کو دین حقہ سے جس قدر دلی لگاؤ ہے اس کا اندازہ آپ کے زیر نظر کتابچہ سیف نقشبندی بر گردن دیو بندی سے بخوبی ہو جاتا ہے۔ مناظر اسلام کی حیثیت سے بھی آپ کی خدمات نمایاں اور مقام بلند ہے۔ آپ نوجوان، صحیح العقیدہ اور راسخ الاعتقاد سُنّی (بریلوی) ہیں۔ آپ کی فکر بلند اور طبع نہایت سادہ ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں اور مصنف بھی ہیں۔ مبلغ بھی ہیں اور مناظر بھی۔ غرضیکہ آپ کی ذات گرامی گوناگوں صفات کی حامل ہے۔ عالم اسلام کو بجا طور پر آپ سے نہایت بلند توقعات وابستہ ہیں۔

جہاں تک زیر نظر کتاب کا تعلق ہے، کتاب نہایت مبسوط، دلآویز اور حقائق پر مبنی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے غوث زماں حضرت قبلہ پیر غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک اور عقیدہ واضح ہو جاتا ہے کہ آپ مسلک کے لحاظ سے بریلوی تھے۔ حضرت شیخ کلیم اللہ صاحب مرحوم جو کہ آپ کی نگاہ ولایت اور نظر عنایت سے دیوبند میں علم دین حاصل کرنے کے باوجود بریلوی مسلک رکھتے تھے

اس کتاب میں جمیع جوابات حضرت خواجہ پیر غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدہ صحیحہ مسلک اہل سنت والجماعت (بریلوی) کا بیّن پکا اور سچا ثبوت ہیں۔ یہ رسالہ ہر خاص و عام کے لئے یکساں نفع بخش ہے اور واقعی یہ عقائد باطلہ کے لئے سیف نقشبندی ہے۔ دُعا ہے کہ خدا بخشے زورِ قلم اور زیادہ۔

احقر ترین سگ باروی

الحاج محمد ظفر اللہ باروی

ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول کوٹ سلطان

(طاہر ایاز پرنٹرز

تقریظ

یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ ہر تصنیف کسی خاص جذبہ کی تخلیق اور تکمیل ہوتی ہے اور بے شک مصنف کی نگاہ میں ضرور کوئی مقصد عظیم ہوتا ہے جس سے بندگانِ خدا کی فلاح ہو۔ دین اور عقیدۂ صحیحہ کی پاسداری ہو۔ ہم مسلک احناف (بریلوی) سے وابستہ لوگ مولانا اللہ بخش نیّر کے ممنونِ احسان ہیں جنہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود شبانہ روز کاوشوں سے یہ زیرِ مطالعہ رسالہ سیف نقشبندی برگردنِ دیوبندی لکھکر مسلمانوں کے سامنے حضرت غریب نواز حضرت خواجہ پیر غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدہ حقہ بریلوی مسلک کی حق پر مبنی نقاب کشائی کی ہے اور حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے اعتقاد عالیہ کو سچے ثبوت دیکر واضح کیا ہے۔

یہ کتابچہ ہر لحاظ سے مکمل اور نفع بخش ہے۔ اُمید ہے کہ قاری حضرات بھی دلی ہمنوائی فرمائیں گے اور رسالہ ہذا کو پڑھکر حضرت پیر سواگ رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدہ کے متعلق غلط فہمی پیدا کرنے والوں کی دھوکہ بازی سے بچیں گے۔ فقیر کی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا نیّر صاحب کی عمر میں برکت دے۔

فقیر محمد حسنی البارِی

عرض حال

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد

صدر تنظیم مولوی عبدالستار تونسوی اور دوسرے دیوبندی وھابی مولوی اپنے اکابرین کی کفری عبارات (حفظ الایمان، تحذیر الناس، براھین قاطعہ، صراط مستقیم تقویۃ الایمان، تصفیۃ العقائد وغیرہ) کو قرآن وسنت کی روشنی میں اسلامی عبارات ثابت کرنے سے عاجز آکر اب آخری سہارا کے طور پر قیوم زماں حضرت خواجہ پیر غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ کا نام لیکر یہ کہتے پھرتے ہیں کہ

۱۔ حضرت پیر سواگؒ (معاذ اللہ) دیوبندی تھے۔

۲۔ حصول علم کے لئے اپنے مریدوں کو دارالعلوم دیوبند بھیجتے تھے۔

۳۔ دارالعلوم دیوبند سے فتوے منگواتے تھے۔

۴۔ صدر تنظیم تونسوی صاحب کی طرف حضرت خواجہ غلام محمدؒ نے محبت بھرا خط بھیجا اور تقریر کی دعوت دی۔

۵۔ فیوضات حسنیہ میں ہے۔ پیر سواگؒ نے نجدی حکومت کی تعریف کی لہٰذا آپ بھی نجدی وھابی تھے۔ (معاذ اللہ)

اس رسالہ میں ترتیب وار ان مغالطوں کا محققانہ جواب دیا گیا ہے تونسوی صاحب اور اس کی پارٹی کو چیلنج کیا گیا ہے کہ ہمارے سوالات کا تحریری جواب دیں ورنہ اس ہرزہ سرائی سے باز آجائیں۔ قارئین سے انصاف کی توقع ہے۔

ابوالرضا نیّر مجددی غفرلہٗ

کیا پیر سواگؒ دیوبندی تھے؟

آپ کی ذاتِ عالیہ کو دیوبندی وہابی کہنا نرا جھوٹ اور عظیم بہتان ہے۔ آپ کا اسم گرامی غلام حسن، اولاد کا نام فقیر محمد، غلام محمد، غلام حسین اس بات کی ضمانت ہے کہ آپ خالص سُنّی تھے کیونکہ دیوبندی مکتبِ فکر میں غلامِ فلاں نام رکھنا شرک ہے (تزکیۃ الاخوان مستقیم بنہ تقویۃ الایمان مصنفہ اسمٰعیل دہلوی) آپ کے اکثر مریدوں کے نام محمد بخش، احمد بخش، شبیر بخش وغیرہ تھے۔ اگر آپ معاذ اللہ دیوبندی ہوتے تو فرماتے۔ ہمارے فتاویٰ رشیدیہ اور بہشتی زیور میں ایسے نام رکھنا شرک لکھا ہے لہٰذا یہ نام تبدیل کر دو۔

سوال نمبر ۱۔ کیا فرماتے ہیں مُلّاں تونسوی اس مسئلہ میں، محمد بخش، نبی بخش، احمد بخش، پیر بخش نام رکھنا دیوبندی دھرم میں کیسا ہے؟ حضرت سواگ اگر دیوبندی تھے تو تمہارے ساختہ شرک کو کیوں پسند کیا؟

سوال نمبر ۲۔ فیوضاتِ حسنیہ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے بعض مریدوں کا نام عبدالرسول تھا۔ آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟

سوال نمبر ۳۔ حضرت پیر سواگ باقاعدگی سے تاریخ معیّن ۱۲ ربیع الاوّل کو محفل میلاد شریف منعقد فرماتے تھے اور فرماتے تھے اگر شریعتِ رسول کی ممانعت نہ ہوتی تو یہ جانور کیا چیز ہیں۔ میں حضور کے نام پر اپنے بچے قربان کرتا۔ دیوبندی شریعت میں ایسا کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند اور گنگوہی صاحب کی زبان میں جواب چاہیئے۔ بقول گنگوہی حاجی امداد اللہ کسی حجت شرعی کا نام نہیں۔ حق صرف وہی ہے جو میری (گنگوہی) کی زبان سے نکلتا ہے۔ (تذکرۃ الرشید)

سوال نمبر ۴۔ ہزاروں لوگ گواہی دیتے ہیں کہ آپ باقاعدگی سے ہر قمری ماہ کی گیارہ تاریخ کو معین تاریخ پر گیارہویں شریف کا دودھ غوث الاعظمؒ کی نیاز تقسیم فرماتے تھے اس

بارے میں علمائے دیوبند کا کیا ارشاد ہے ؟

سوال ۵:۔ حضرت صاحبؒ نے وصیت فرمائی۔ میرا روضہ عالیہ بہت اونچا بنا[ؤ]
شوکت وعزتِ اسلام ہے۔ کیا فتاویٰ رشیدیہ اور فتاویٰ دارالعلوم دیوبند م[یں]
تمام روضوں حتیٰ کہ حضور علیہ السلام کے گنبد خضرے کو بھی ناجائز، بدعت ا[ور]
حرام نہیں کہا گیا؟ اور فتاویٰ دیوبند میں بشرطِ قدرت حضور کے روضہ کو گرا[نے]
کا حکم نہیں ہے ؟

سوال ۶:۔ حضرت صاحب دورانِ تقریر نعرہ رسالت یارسول اللہ لگواتے تھے۔ دورا[ن]
سفرِ حج جب جہاز ڈوبنے لگا تو آپ نے تمام حاجیوں کو حکم فرمایا کہ مدد کے ل[یے]
نعرہ رسالت لگاؤ، سب حاجیوں نے یارسول اللہ پکارا اور جہاز ڈوبنے [س]ے
بچ گیا۔ آپ کو اس نعرہ سے کیوں آگ لگ جاتی ہے ؟ آپ کے پاس زندہ باد
کے نعرے کا کوئی ثبوت ہے ؟ اگر ثبوت ہے تو پیش کریں ورنہ زبان کو
سنبھال کر رکھیں۔

سوال ۷:۔ اگر حضرت صاحب دیوبندی تھے تو مولوی حسین علی بھچروی سے آپ کو
کیوں اختلاف تھا؟ اور آپ اکثر فرمایا کرتے تھے (ساکوں حُسینے خراب کیتے)
یعنی ہمارے سلسلہ کو حسین علی نے بدنام کر دیا ہے۔ اگر آپ دیوبندی تھے تو
آپ نے حسین علی کے بارے یہ کیوں فرمایا کہ وہ خود تو میرے لطائف کے حال
جاننے کا دعویٰ کرتا ہے؟ یعنی خود تو غیب جاننے کا دعویٰ کرتا ہے اور علمِ غیب
رسول کا منکر ؟ آپ کے اس ارشاد کا کیا مطلب ہے ؟

سوال ۸:۔ اگر حضرت صاحب دیوبندی تھے تو مولوی حسین علی کے تلامذہ اور مریدین
حضرت صاحب کے کیوں مخالف تھے ؟ چنانچہ حسین علی کے ایک شاگرد اور خلیف[ہ]
مولوی منور الدین نے دورانِ تقریر آپ سے سوال کیا کہ اگر حضور غیب دان ک[...]

تو واقعہ ملعونہ افق کا حال آپ سے کیوں مخفی رہا؟ آپ جوش میں آگئے اور فرمایا.
حضور سے جب غیب الغیب مخفی نہیں تو خدا کی کونسی چیز مخفی رہ گئی؟ پھر فرمایا
یہ ملاں مرتد ہو جائیگا چنانچہ چند دنوں بعد مولوی منورالدین مرزائی ہو گیا. آپ کا
علم غیب کلی کے بارے میں کیا فتویٰ ہے؟ اس بارے میں پیر سواگ کا موقف
صحیح تھا یا حسین علی کا؟

سوال ۹:۔ اگر خدانخواستہ آپ دیوبندی تھے تو آپ کے صاحبزادے خواجہ فقیر محمد نے
مولانا غلام محمود پپلانوی کے رسالہ نجم الرحمٰن رد حسین علی کی کیوں تائید کی اور حضرت
مولانا پپلانوی ؒ نے رسالہ مذکورہ میں مولوی حسین علی سے فسخ بیعت کر کے حضرت
سواگ ؒ سے بیعت کرنے کا کیوں حکم فرمایا؟ اگر دونوں ایک تھے تو ایک صحیح العقیدہ
سُنّی (حضرت مولانا غلام محمود ؒ) ایک دیوبندی وہابی سے بیعت ہونے کا کیوں
حکم فرماتے؟

سوال ۱۰:۔ حضرت سواگ ؒ نماز جنازہ کے بعد بیٹھ کر دعا مانگتے تھے. آپ کا اس بارے میں
کیا ارشاد ہے؟ (جواب سنبھل کر دیں)

سوال ۱۱:۔ حضرت سواگ ؒ حضورؐ کا نام مبارک سُنکر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگایا کرتے
تھے. آپ کا اس بارے میں کیا فتویٰ ہے؟

سوال ۱۲:۔ آپ کے فارسی والے ملفوظات میں ہے کہ آپ سُلطان باہُو ؒ کے اشعار اکثر
پڑھا کرتے تھے.

؎ آدم حادِچ چکڑ پانی ۔ ذات تیڈی اگے رب کوں بھانی

یعنی آدم (ابوالبشر) سے پہلے آپ کی ذات (نور) موجود تھی. آپ حضور کو ذات کا
نُور مانتے ہیں یا فقط آپ کی صفت نُور مانتے ہیں؟ ذرا وضاحت فرمادیں؟ آپ
کے نورالحسن بخاری نے بشریت النبی میں آپ کے ذاتی نُور ہونے کا انکار کیا ہے یا نہ؟

سوال ۱۳:- آپ فرماتے تھے کہ ربط تام یہ ہے کہ مُرید اپنے پیر کو ہمیشہ اپنے سامنے سمجھے اور آپ حضور کے حاضر ناظر کے منکر ہیں یا نہیں؟

سوال ۱۴:- حضرت صاحب اپنے پیران کبار کے عُرس پر باقاعدگی سے حاضری دیتے تھے۔ آپ کے گنگوہی نے فتاوٰے رشیدیہ میں لکھا ہے۔ عُرس کے دن زیارت کو جانا حرام ہے۔ یہ ہے مسلک دیوبند؟ کیا حضرت صاحب کو دیوبندی کہنا سفید جھوٹ نہیں؟ لہٰذا "لعنۃ اللہ علے الکاذبین" پڑھکر اپنے اُوپر دَم کر لیجئے۔

سوال ۱۵:- آپ لوگوں کی شریعت کے امیر عطاء اللہ شاہ بخاری پر جب کانگریس کا بھوت سوار تھا اور وہ مشرک گاندھی کو اپنے قائد مان کر پاکستان کو پلیدستان اور قائد اعظمؒ کو کافرِ اعظم کہتے پھرتے تھے تو حضرت صاحب نے اس کو سٹیج سے کیوں اتار دیا تھا؟ جس وقت اس نے میز پر لاٹھی مار کر یہ پوچھا تھا کہ کیا حضور نے اسکی آواز بھی سُن لی؟ اگر حضرت صاحب دیوبندی تھے تو آپ جوش میں کیوں آگئے۔؟ بخاری کو بے عزت کر کے کیوں اسٹیج سے اتارا؟ اس واقعہ کے ہزاروں عینی شاہد موجود ہیں۔

آپ نے مُریدوں کو دیوبند کیوں بھیجا؟

ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کے مصداق دیوبندیوں نے بانی دیوبند قاسم نانوتی کو حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا خلیفہ ظاہر کیا۔ مہاجر مکیؒ قیام میلاد، عرس گیارہویں، نذر نیاز، نعرہ یا رسُول اللہ برائے استمداد، حاضر ناظر و علمِ غیبِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کے قائل تھے۔ دیکھو فیصلہ ہفت مسئلہ، شمائم امدادیہ، کلیات امدادیہ وغیرہ۔ مولوی یعقوب دیوبندی جس کی قبر کی مٹی دیوبندی چاٹتے رہے (ارواح ثلاثہ مصنفہ تھانوی) اور مولوی رفیع الدین مہتمم اوّل دار العلوم دیوبند کو حضرت شاہ عبد الغنی مجددی کا خلیفہ ظاہر کیا۔

حضرت شاہ عبدالغنی، حضرت شاہ احمد سعید مجددی کے چھوٹے بھائی ہیں۔ شاہ احمد سعید حضرت خواجہ دوست محمد قندھاروی کے پیر ہیں۔ آپ کا مختصر تعارف یہ ہے کہ سرزمین ہند میں کتاب تحقیق الحق المبین رد مسائل اربعین تصنیف فرما کر سب سے پہلے آپ ہی نے فرقہ وہابیہ نجدیہ کا رد بلیغ فرمایا۔ بھلا حضرت صاحب سواگؒ اپنے پیر پیران شاہ احمد سعید کے مخالف ہو سکتے تھے، دو رنگی چال اور منافقت کا دوسرا جدید نام چونکہ دیوبندیت ہے اس لئے ان لوگوں نے کمال عیاری اور چالاکی سے اُوپر سے سنیت حنفیت کا لبادہ اوڑھا۔ المہند و شہاب ثاقب میں از راہِ منافقت ابن عبدالوہاب نجدی کو خارجی، یہود، ہندو، مجوس و نصاریٰ سے بدتر وہابی خبیث اور اس کے اقوال کو کفر قرار دیا۔ حیات النبی، فیوض مزاراتِ اولیاء، ندا یا رسول اللہ وغیرہ کا اقرار کیا۔ ان ظاہری حالات کی بنا پر حضرت صاحبؒ سواگ نے بعض مُریدوں شیخ کلیم اللہؒ وغیرہ کو دیوبند بھیجا۔

شیخ کامل کے صحیح العقیدہ مُرید شیخ کلیم اللہ نے وہاں جاکر جب اندر سے کچھ اور نقشہ ملاحظہ کیا تو فوراً خطرے کی گھنٹی بجائی اور حضرت صاحب کی جانب خط بھیجا کہ انکے عقائد اندر سے کچھ اور ہیں اور آپ کے عقائد کے بالکل خلاف ہیں تو حضرت صاحبؒ نے کونجوں کے انڈوں کی مثال دیکر لکھا کہ جس طرح وہ اپنی قلبی نگاہ سے اپنے انڈوں کو گندہ ہونے سے بچالیتی ہیں اسی طرح پیرِ کامل کی نگاہ بھی مُرید کو بدعقیدگی سے بچالیتی ہے۔ چنانچہ جب واپس آئے تو دیوبندیت و ہابیت کے سخت مخالف تھے۔ نعرہ رسالت یا رسول اللہ لگاتے تھے۔ عرس میلاد کے قائل و عامل تھے۔ انگوٹھے چومتے تھے۔ جنازہ کے بعد دعا مانگتے تھے۔ دُرود تاج پڑھتے تھے۔ آخری دم تک لنگر شریف کے خادم رہے۔ اپنے صاحبزادے مولانا مفتی محمد مُوسےٰ کو حضرت غزالی زمان علامہ احمد سعید کاظمی کے ہاں دورہ حدیث کے لئے بھیجا۔ اور انوار العلوم کی سند کو تبرک سمجھا اور جن مولویوں نے دیوبند

جاکر حضرت سواگؒ سے رابطہ توڑ لیا اور ان کے جال میں پھنس گئے تو وہ آستانہ عالیہ پر منہ دکھانے کے قابل بھی نہ رہے۔ شیخ لیلین آف لنڈی اس کی زندہ مثال ہے۔

سوال ۱۶ :۔ حضرت صاحب اگر دیوبندی تھے تو شیخ کلیم اللہ نے وہاں جاکر خطرے کا خط کیوں بھیجا؟ اور آپ نے کونجوں والی مثال دیکر کیوں تسلی دی اور یہ کیوں نہ لکھا کہ میں بھی اسی عقیدے والا ہوں؟

سوال ۱۷ :۔ خدا نے شیطان کو کسی وقت معلم الملکوت بنایا۔ خدا بے شک غیب دان ذاتی ہے۔ اس نے غیب دان ذاتی ہوتے ہوئے اپنی نوری اور معصوم مخلوق فرشتوں کو شیطان کا شاگرد کیوں بنایا؟ کیا خدا کو علم نہیں تھا کہ چند دنوں کے بعد اس کی اندرونی بیماری ظاہر ہو جائے گی؟ حضرت سواگؒ نے بے شک سُنتِ الٰہیہ پر عمل کیا۔

قطب الاقطاب حضرت مرشد بارد کریم کا ملفوظ

آپ بارہا فرمایا کرتے تھے کہ حضرت سواگؒ کی ظاہری نظر سے دیوبندیوں کی کفری عبارات مخفی رہیں۔ اگر آپکی ظاہری نگاہ میں ان کی کفری عبارات آجاتیں تو آپ ہم سے بھی بڑھکر ان کے خلاف جہاد فرماتے۔

کُفری عبارت ۱ :۔ بعض علوم غیبیہ میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو ہر کتے بلے خنزیر کو بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان تھانوی)

کُفری عبارت ۲ :۔ خاتم النبیین کے معنی آخری نبی لینا عوام کا خیال ہے۔ آگے پیچھے آنے میں کوئی فضیلت نہیں بلکہ بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ (تحذیر الناس نانوتوی)

کُفری عبارت ۳ :۔ شیطان و ملک الموت کی وسعت علمی تو نص سے ثابت ہے۔ فخر عالم کی

وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ (براہین قاطعہ گنگوہی انبٹھوی)

کفری عبارت ۴:- نماز میں حضور کا خیال گدھے کے خیال سے بدتر ہے۔ (صراط مستقیم)

کفری عبارت ۵:- دروغ صریح (نرا جھوٹ) بھی کئی طرح پہ ہوتا ہے اور ہر قسم سے نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب (جھوٹ) کو منافی شان نبوت (نبوت کی شان کے خلاف) بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت (گناہ) ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی (گناہوں) سے معصوم ہوتے تھے۔ خالی غلطی سے نہیں (تصفیۃ العقائد از نانوتوی)

یعنی انبیاء کرام کو گناہوں سے معصوم سمجھنا غلطی ہے۔

دیوبند سے فتوے منگوانا

یہ دیوبندی ہونے کی دلیل نہیں۔ خود فقیر نے کئی فتوے دیوبند سے منگوائے حالانکہ فقیر ان کا سرکوب ہے۔ دیوبندیوں نے کئی مرتبہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ سے فتوے منگوائے۔ غزالی زمان سے فتوے منگوائے۔ کسی دوسرے مذہب والے سے سوال پوچھنا، فتوے منگوانا، اس بات کی دلیل نہیں کہ سائل کا بھی وہی مذہب ہے۔

سوال ۱۸:- فیوضات حسنیہ کے مصنف مولوی محمد حیات (جو بقول دیوبندیاں، دیوبندی وہابی تھے) نے فیوضات میں دیوبند کا فتوے درج کیا ہے۔ یہ فتوے دیوبند سے کس نے منگوایا تھا؟ آپ کے پاس اس کا کیا ثبوت ہے کہ خود حضرت صاحب نے منگوایا تھا؟ اگر فیوضات میں دیوبند کا فتوے آجاتے تو آپکی نظر میں صاحب فیوضات دیوبندی ہو اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کا فتوے آپ کی کتب فتاوے رشیدیہ وغیرہ میں درج ہو تو آپ بریلوی سنی ہونے سے کس طرح بچ گئے؟ آئندہ ایسے کچے اعتراضات کرکے عوام کی متاع ایمان پہ ڈاکہ ڈالنے کی کوشش نہ کرنا۔

سوال ۱۹: فیوضات میں جو دیوبند کا فتویٰ درج ہے وہ صحیح ہے یا غلط؟ اگر صحیح ہے تو فتاوے دیوبند میں اس کے خلاف کیوں درج ہے کہ "چھوڑا" لفظ صریح ہے؟

خواجہ غلام محمد کے خط کی حقیقت:

جس طرح شیطان کہے کہ خدا نے مجھے معلم الملکوت بنایا تھا۔ میں نے ۱۴ ہزار سال عرش کا طواف کیا تھا اسی طرح ملاں تونسوی بھی اپنے ماضی کے حالات پیش کر کے ہر جگہ روتا پھرتا ہے کہ اب حضرت سواگؒ کے مرید میرے سر پر شہاب مبین کیوں توڑتے ہیں؟ تو میاں تونسوی! کان کھول کر سن لو! تم نے تنظیم اہل سنت بنائی۔ احمد خان پتافی تنظیم کا بانی تھا۔ نور الحسن بخاری اس کا پہلا صدر، اب وہ سرپرست اور تم اس تنظیم کے صدر ہو۔ آپ لوگوں نے اس کا واحد مقصد تردید روافض بتایا۔ کافی سنی علماء بھی اس میں شامل ہو گئے۔ آپ نعرۂ رسالت لگاتے تھے۔ یارسول اللہ کہتے تھے۔ مجاہد ملت پیر سید گامن شاہ کے بزرگوں کے عرس میں شمولیت فرماتے تھے۔

سوال ۲۰: کبھی آپ لوگوں نے آذان سے قبل و بعد صلوٰۃ والسلام پڑھنے سے اس دور میں روکا تھا؟ اس وقت آپ نے انگوٹھے چومنے سے کبھی روکا تھا؟ اس وقت میلاد و قیام کے آپ عامل تھے یا نہ؟ اگر آپ انکار کریں تو ہم عینی شاہد آپ کے قیام کے پیش کریں گے۔ اس وقت کبھی آپ نے اختلافی مسئلہ چھیڑا تھا؟

اس دور میں جب کہ آپ کا ظاہری حال بعینہٖ سنیوں جیسا تھا تو حضرت ثانی لاثانی خواجہ غلام محمدؒ کا مکتوب گرامی بھی اسی دور کا ہے۔ حضرت خواجہ غلام محمدؒ اور شیخ کلیم اللہ بارہا ہزاروں کے اجتماعات میں فرمایا کرتے تھے۔ تنظیمی گدھوں نے شیر کی کھال پہن رکھی تھی۔ جب انکر الاصوات کا مظاہرہ کیا۔ تنظیمی رسالہ دعوتِ امیر معاویہؓ نمبر میں یزید پلید کی بڑی شان ثابت کی۔ محمود عباسی کی خلافت معاویہؓ و یزید لعنہٗ کی تائید و تصدیق بانی تنظیم احمد خان پتافی نے کی۔

ابو یزید بٹ کی خطوط کے ذریعے بخاری و تونسوی نے حمایت کی۔ بشریت النبی میں بخاری نے حضور کو حقیقت، نفس اور ذات کے اعتبار سے عالم بشر کہا تو ظاہر ہو گئے کہ یہ تو خارجی یزیدی، نجدی، وہابی گدھے تھے۔ چنانچہ فوراً ہی حضرت ثانی خواجہ غلام محمدؒ نے تنظیمیوں کے رد میں رسالہ "حق المبین" تحریر فرمایا اور ان کو بدمذہب، خارجی اور وہابی قرار دیا تمام مریدین کو ان سے بچنے کی تلقین فرمائی۔

سوال ۲۱:۔ تونسوی صاحب! آپ ہر جگہ خط کا حوالہ تو دیتے ہیں کبھی اس رسالہ کا حوالہ بھی دیا ہے جس میں حضرت سواگؒ نے آپ کو گدھا، وہابی، خارجی اور یزیدی لکھا ہے۔ اگر جرأت ہے تو وہ حوالہ بھی دیا کریں۔ خواجہ غلام محمدؒ نے رسالہ صحیح لکھا ہے یا غلط؟

سوال ۲۲:۔ بانی تنظیم احمد خان ثانی پہلے صدر اور نور الحسن بخاری کا یزید کے بارے میں کیا مؤقف ہے؟ آپ کو ان سے اتفاق ہے یا اختلاف؟ یزید کی تعریفیں کرنے والے کون لوگ ہیں؟ بریلوی یا دیوبندی؟ ذرا وضاحت فرمائیں تو عنایت ہو گی۔

سوال ۲۳: جس دور میں خواجہ غلام محمدؒ و حضرت بارو آپکو بلاتے تھے کیا اس وقت آپ کا ظاہری رنگ یہی تھا؟ میں نے حضرت بارو کریمؒ سے خود سنا تھا کہ فقیر لوگ تخلقوا باخلاق اللہ کے مصداق مظہر صفاتِ الٰہیہ ہوتے تھے۔ شیطان کا ظاہر جب صحیح تھا تو خدا نے اسے معلم الملکوت بنا دیا جس وقت اس نے نبی کو بشر خاکی کہا۔ تعظیم کا منکر ہوا خدا نے لعنتی بنا دیا اب جبکہ ملاں تونسوی یزیدی جماعت تنظیم میں شامل ہے آذان سے قبل و بعد صلوٰۃ و سلام کا منکر ہو گیا ہے۔ نعرہ رسالت یا رسول اللہ کا منکر ہے اگر اب آستانہ پیر سواگؒ یا غریب خانہ پر آئے تو جوتوں سے استقبال کروں گا۔ وہ تونسوی اور تھا یہ اور ہے۔

حج یا خج

اگر فیوضات حسینہ کے اس ملفوظ کا سہارا پکڑتے ہو تو سنبھل کر مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجیے۔

سوال ۲۴۔ اگر ملفوظ کا یہی مطلب ہے کہ نجدی حکومت کا گلہ کرنے سے حج، خج ہو جاتا ہے تو حضور علیہ السلام نے بخاری، ترمذی اور مشکوٰۃ میں اس جماعت کو قرن الشیطان (شیطانی گروہ) قرار دیا ہے۔ حضورؐ کے حج کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضور سچے ہیں یا پیر سواگ؟ حضور معصوم ہیں یا پیر سواگ؟ یہ آپکا ایمان ہے کہ ارشادِ رسول مانیں یا ملفوظ؟

سوال ۲۵۔ امام احمد صاویؒ نے حاشیہ جلالین میں انما یدعو حزبہ کے ماتحت لکھا شیطانی گروہ خارجی وہابی نجدی ہے۔ مفسر قرآن امام عارف باللہ احمد صاوی کا حج بھی برباد ہوا یا نہیں؟

سوال ۲۶۔ امام ابن العابدین شامی نے شرح در المختار باب البغاۃ میں ابن عبدالوہاب نجدی کو خارجی قرار دیا۔ ان کا حج بھی برباد ہوا یا نہیں؟

سوال ۲۷۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نے شمائم امدادیہ میں اور مولوی اشرف علی نے امداد المشتاق میں لکھا پورا دین نہ مکہ میں ہے نہ مدینہ میں۔ اب ایماندار وہی ہے جو پہاڑ کی چوٹی پہ نکل جائے۔ بتاؤ! مہاجر مکی اور تھانوی کا حج بھی برباد ہوا یا نہیں؟

سوال ۲۸۔ صدر دیوبند مولوی حسین احمد کانگریسی نے ابن عبدالوہاب نجدی کو ظالم، خونخوار فاسق اور اس کی جماعت وہابی کو ہنود، مجوس، یہود و نصاریٰ سے بدتر قرار دیا۔ اور اس کے عقیدے کو کفری قرار دیا کہ ہمارے ہاتھ کی لاٹھی ذات سرور کائنات سے ہم کو زیادہ نفع دینے والی ہے۔ ہم اس سے کتے کو بھی دفع کر سکتے ہیں۔ ذاتِ فخر عالم سے تو

یہ بھی نہیں کر سکتے (العیاذ باللہ منہ) اب بتاؤ! مولوی حسین کا حج بھی برباد ہوا یا نہیں ؟

مُلّاں گنگوھی کا ارشاد:- فتاوے رشیدیہ میں لکھتے ہیں۔ نجدی کے عقائد عمدہ تھے حسین احمد نے عمدہ عقائد کو کفر قرار دیا۔ اب بتاؤ۔

سوال نمبر ۲۹:- عمدہ عقائد کو کفر قرار دے کر حُسین احمد مدنی کافر ہوا یا نہیں ؟

سوال نمبر ۳۰:- اگر مدنی صاحب سچا ہے تو کفر کو عمدہ عقیدہ کہکر گنگوہی کافر ہوا یا نہیں ؟

سوال نمبر ۳۱:- اگر مدنی سچا ہے تو کفری عقیدہ رکھنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز یا نہ ؟

ملفوظات کی عبارت کا مطلب

حضرت سواگ کا مقصد مخاطب کو مشیت ایزدی اور رضائے الٰہی کا فرق بتانا تھا۔ فرمایا حرمین شریفین میں، جو کچھ ہو رہا ہے خدا اور رسُولؐ کی مشیت سے ہو رہا ہے اس کو رضا نہ سمجھو (اب مسجد اقصٰی میں یہودی قابض ہیں تو یہ خدا کی مشیت ہے رضا نہیں) یعنی خدا ان پر راضی نہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ مزارات کے گرانے کا فتوے وہابی مولویوں کی حرکت ہے۔ اگر آپ انکی اس کمینہ حرکت کو جائز سمجھتے تو اپنا روضہ بنانے کا حکم نہ فرماتے اور اپنے پیران کبار کے مزارات پختہ نہ رہنے دیتے۔

مولوی خان محمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں سے

ایک سوال

مولوی عبداللہ طویلہ گیٹ بھکر کے رسالہ "بارگاہِ رسالت اور بزرگانِ دیوبند" کا پیش لفظ لکھتے ہوئے آپ نے علماء دیوبند کی نسبت شاہ عبدالغنیؒ سے کی ہے۔ شاہ عبدالغنی شاہ احمد سعیدؒ کے چھوٹے بھائی ہیں یا نہ؟ شاہ احمد سعید مجددی کو آپ شاہ دوست محمد قندھاری کا مرشد تسلیم کرتے ہیں یا نہ؟ شاہ احمد سعید نے تحقیق الحق المبین میں کس فرقہ کا رد کیا ہے؟ کیا آپ بھی اس فرقہ کو گمراہ سمجھتے ہیں جس کو ہمارے اور آپکے پیر پیران نے طائفہ ضالہ قرار دیا ہے؟ شاہ احمد سعیدؒ نے مندرجہ ذیل مسائل علمائے دیوبند کے خلاف لکھے ہیں۔ آپکی رائے علمائے دیوبند کے ساتھ ہے یا اپنے پیر کیساتھ؟

(۱) عرس مقررہ تاریخ پر کرنا (۲) مزاراتِ اولیاء پر گنبد بنانا (۳) جنازہ کے ہمراہ بطریق جہر کلمہ پڑھنا (۴) استمداد و استعانت از اہل قبور (۵) مزار کا طواف اور بوسہ (۶) مزار پر غلاف ڈالنا۔ (۷) مزار پر پھولوں کی چادر چڑھانا (۸) مسئلہ نذر و نیازِ اولیاء (۹) حضور علیہ السلام کے لئے علم ما کان و ما یکون (۱۰) آپ کو فقط بشر کہنا طریقہ کفار ہے (۱۱) آپ بے سایہ نور ذات ہیں۔ (۱۲) نماز میں خطاب ایہا النبی آپ کے حاضر ناظر ہونے کی وجہ سے ہے۔

کیا آپ کا عقیدہ اپنے نقشبندی پیر کے موافق ہے؟

اگر آپ کے بزرگانِ دیوبند کے فتویٰ کی رُو سے یہ عقیدے کسی مشرک و بدعتی ہیں تو آپ کے پاس فیض کس راستے سے آیا؟

ایک بدعتی و مشرک کے ذریعے سے؟ اِنا للہ و انا الیہ راجعُون۔ آپ اپنا عقیدہ واضح کیجئے ورنہ نقشبندی مجددی کا لیبل اتاریئے اور قوم کو دھوکہ دینے سے باز آجایئے۔

وما علینا الا البلاغ المبین

فقیر ابوالرضا نیر مجددی البارودی غفرلہٗ یکم ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ